اسلامیات

Mock Paper
January 06/1/2026

سوال نمبر (۱)

اسلام کے بنیادی عقائد کو بالعموم اور آخرت کا نظریہ ......؟

تعارف۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات دین ہے، جو انسان
کو ہر وقت اور ہر موقع پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
اسلام کے پانچ بنیادی عقائد ہیں، جو انسان
کی زندگی پر اثر کرتے ہیں۔ توحید، رسالت،
تمام کتابوں پر ایمان لانا، فرشتوں پر ایمان لانا اور
روزِ آخرت پر ایمان رکھنا اسلام کے پانچ بنیادی
عقائد ہیں۔ انسان اس وقت تک مکمل مسلمان
نہیں ہو سکتا جب تک سب پر ایمان نہ لے آئے۔
یہ عقائد انسان کو سیاسی، سماجی، مذہبی اور اقتصادی
تمام ایمان داری کے ساتھ کرنے کا جذبہ دیتے ہیں۔
اسلام کا آخری عقائد روزِ آخرت پر ایمان رکھنا ہے۔
یہ عقائد انسان کو زندگی میں اللہ تعالیٰ کا خوف، زندگی
نیک اعمال کے ساتھ گزارنے، لوگوں کے ساتھ محبت

بنیادی فائدہ دیتا ہے اور اس دنیا کو ایک عارضی
جگہ اور آخرت کو ہمیشہ رہنے والی جگہ کے بارے میں آگاہ
کرتا ہے۔ لہٰذا انسان اسلامی عقائد سے ایک اچھی،
معتدل اور کامیابی والی زندگی گزار سکتے ہیں۔

(۱) اسلام کے بنیادی عقائد

توحید:

توحید اسلام کا پہلا بنیادی عقائد
ہے۔ اللہ پاک نے جتنے انبیاء کرام اس دنیا میں
بھیجے سب نے توحید کا درس دیا۔

(۲) توحید کا معنی

توحید کا لفظی معنی واحد ہے۔ جبکہ
توحید کا اصطلاحی معنی اللہ تعالیٰ کو ذات، صفات اور
افعال کے لحاظ سے واحد ماننا ہے۔
توحید وہ عقائد ہے جو تمام انبیاء کرام نے لوگوں
کو بتایا۔
قرآن مجید میں اللہ پاک کا حکم ہے
"میں ایک ہی ہوں، میں سب سے بے نیاز
ہوں۔ نہ میں نے کسی کو جنا ہے اور نہ میں کسی
سے جنا گیا ہوں، اور کوئی میرا ہمسر نہیں ہے" سورۃ اخلاص

توحید اسلام کا بنیادی عقائد ہے اور اس پر ایمان
لانا مسلمان ہونے کیلئے ضروری ہے۔

(۳) رسالت

اللہ پاک نے اپنا پیغام لوگوں تک

پہنچانے کیلئے کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر
اس دنیا میں بھیجے تاکہ لوگوں کو میری واحدنیت
کا درس دیں اور انہیں ایک اچھی زندگی بسر
کرنے کا درس دیں۔

رسالت کا لفظی معنی پیغام پہنچانا ہے اور اصطلاحی
معنی رسولوں کا اللہ پاک کے پیغام کو لوگوں
تک پہنچانا۔

اللہ پاک نے ہر قوم و علاقے کیلئے نبی اور
رسول بھیجے تاکہ لوگ ہدایت حاصل کر سکیں۔

(iii) الہامی کتابوں پر ایمان

اللہ پاک نے چار الہامی کتابیں نازل فرمائیں
اور کچھ انبیاء کرام پر صحیفے نازل فرمائے۔

اللہ پاک نے

(i) تورات حضرت موسیٰ (ii) زبور حضرت داؤد علیہ
(iii) انجیل حضرت عیسیٰ
(iv) اور قرآن مجید اللہ پاک حضور نبی اکرم پر نازل
فرمایا۔

(iv) کتابوں کا مقصد

تمام الہامی کتابوں کا مقصد
اللہ پاک کی واحدنیت کا درس اور لوگوں کے
بارے میں حکم دیں۔

قرآن مجید کا ہمیشہ قائم رہنا

قرآن مجید اللہ پاک کی آخری

کتاب ہے ۔ اور اللہ پاک نے اس کتاب کی
حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے ۔ یہ کتاب ہمیشہ کے
لیے رہے گی اور اب صرف اس کتاب کی تعلیمات
پر صرف عمل ہوگا ۔ باقی کسی کتاب پر عمل کرنا
اب جائز نہیں

(۲) فرشتوں پر ایمان

اللہ پاک نے فرشتوں کو تخلیق فرمایا ہے
اور فرشتوں پر ایمان ضروری قرار دیا ہے ۔
چار مشہور فرشتے ہیں ۔

(۱) حضرت جبرائیل ؑ	وحی لے کر آنا
(۲) حضرت میکائیل ؑ	بارش و روزی پہنچانا
(۳) حضرت عزرائیل ؑ	موت / روح قبض کرنا
(۴) حضرت اسرافیل ؑ	صور پھونکنا

لہذا فرشتوں پر ایمان لانا مسلمان
ہونے کے لیے ضروری ہے ۔

(۳) روز آخرت پر ایمان لانا

آخرت پر ایمان لانا اسلام کے بنیادی عقائد
میں شامل ہے ۔ انسان کا اس چیز پر ایمان لانا کہ
مرنے کے بعد ہم نے زندہ ہونا ہے اور تمام لوگوں
کے تمام اعمال ان کے ہاتھ میں پکڑائے جائیں گے
جنتی لوگوں کے تمام اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں

جبکہ جہنمی لوگوں کے نامہ اعمال ان کے بائیں ہاتھ میں پکڑائے جائیں گے۔
لہٰذا اس سے انسانوں میں اس زندگی میں نیک اعمال کرنے اور برے کاموں سے بچنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
عقیدہ آخرت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جن لوگوں پر اس دنیا میں ظلم کیا جاتا ہے اور انصاف نہیں ملتا، وہ لوگ روز آخرت میں انصاف لے سکیں گے اور گناہ گار لوگوں اور ظالم لوگوں کو سزا دی جائے گی۔

نظریہ آخرت

آخرت کا نظریہ اس بات کا ثبوت پیش کرتا ہے کہ یہ زندگی ایک عارضی زندگی ہے۔ اور آخرت کی زندگی ہمیشہ والی زندگی ہے۔
نظریہ آخرت سے انسان کے اندر جذبہ محبت، خیر خواہی اور شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

نظریہ آخرت کا انفرادی اثر

۱) خوف خدا

عقیدہ آخرت سے انسان کے اندر اللہ پاک کا خوف پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ یہ محسوس کرتا

کرتا ہے کہ یہ زندگی ایک حقیقتاً ایک عارضی زندگی ہے اس کو اللہ پاک کا خوف برے کاموں سے روکتا اور نیک کاموں کی طرف لے کر جاتا ہے۔

(ii) دین اسلام سے محبت

عقیدہ آخرت سے انسان یہ سمجھتا ہے کہ دین اسلام پر ہی عمل کرنے سے آخرت کی زندگی سنورے گی تو اس لیے اس کے اندر دین اسلام سے محبت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(iii) برے کاموں سے روکنا اور نیک کاموں پر عمل کرنا۔

عقیدہ آخرت سے انسان کے اندر نیک کام کرنے کی طاقت ابھرتی ہے جو اس کو برے کاموں سے روکتی ہے۔

(iv) اللہ پاک سے محبت کا جوش

انسان یہ سمجھ لیتا ہے کہ اللہ پاک سے محبت کے بغیر آخرت میں کامیابی نہیں مل سکتی۔ اس لیے انسان کے دل میں اللہ پاک کی محبت پیدا ہوتی ہے جو اس کو ایک باعمل زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتی ہے۔

(v) کینہ / نفرت اور بغض کا خاتمہ

عقیدہ آخرت پر عمل کرنے سے انسان کے اندر نفرت، بغض، تکبر اور حسد کا خاتمہ ہو

جاتا ہے۔ اور انسان اس کامیاب زندگی بسر کرتا ہے

عقیدہ آخرت کا معاشرتی زندگی پر اثر

(i) لوگوں میں ہمدردی اور محبت

عقیدہ آخرت پر ایمان لانے سے لوگوں کے اندر بھائی چارہ، ہمدردی، ایثار، نرمی اور اخوت پیدا ہوتی ہے اور ایک کامیاب معاشرہ تشکیل ہوتا ہے جس سے انفرادی اور اجتماعی گناہوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔

(ii) لوگوں کو ان کا حق ملنا / ادا کرنا

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے سے تمام لوگ اس پر توجہ دیتے ہیں کہ کوئی کسی کا حق نہ کھائے ورنہ روز محشر سزا ملے گی۔ اس لیے لوگوں کو ان کا حق ملتا ہے۔

(iii) لوگوں کا ایک دوسرے کی تعلقوں میں سہارا بننا

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے سے لوگ اس بات پر زور دیتے ہیں ہماری وجہ سے کسی جاندار چیز کو فائدہ ہو جائے۔ لہذا عقیدہ آخرت لوگوں کی تعلقوں، پریشانیوں اور مشکلات کو حل کرنے کا درس دیتا ہے۔

(iv) لوگوں کے اندر عزت و احترام

عقیدہ آخرت پر ایمان لانے سے لوگوں کو
ایک دوسرے کا ادب و احترام کرنے کا شعور ملتا
ہے۔
لہذا، عقیدہ آخرت سے تکبر، غرور، حسد کینہ
وغیرہ جیسے انفرادی و معاشرتی گناہوں کا خاتمہ ہوتا ہے
اور ایک مکمل معاشرہ قائم ہوتا ہے۔

اختتام

اسلام کے پانچ بنیادی عقائد ہیں۔ توحید،
رسالت، کتابوں اور فرشتوں پر ایمان اور روز
آخرت پر ایمان ہیں۔ ان پانچ پر ایمان
لانا ضروری ہے۔ کوئی شخص اس وقت تک
مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک ان پانچوں
پر ایمان نہ لائے۔ عقیدہ آخرت انسان کے
اندر اللہ رب العزت کا خوف، انسانیت سے محبت،
لوگوں کی تکلیفوں میں سہارا، نیک کام کرنے
اور برے کاموں سے رکنے اور لوگوں کو ان کے
حقوق دینے کا درس دیتا ہے لہذا ہر بندہ عقیدہ
آخرت پر ایمان لے آتا ہے تو اس کے اندر نیک کام
کرنے یعنی شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کا
جذبہ ملتا ہے۔

Avoid cutting
Improve paper presentation
And give refrences under
every sub heading

سوال نمبر ② نماز کا تصور کی وضاحت کریں اور معاشرے کی زندگی ۔۔۔۔ ؟

(1) تعارف .

نماز کے لفظی میں دعا کرنے اور اصطلاحی میں اللہ تعالیٰ
کے حکم کے مطابق پانچ وقت نماز ادا کرنا ہے ۔ نماز
اسلام کا پہلا ستون ہے ۔ نماز انسان کیلئے اس طرح ضروری
ہے کہ جس طرح جان کی حفاظت ضروری ہے ۔ نماز انسان
کے اندر روحانی سکون پیدا کرتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے
قرآن مجید میں نماز کے بارے میں بہت احکامات بیان
فرمائے ہیں کہ نماز قائم کرو ۔ یہ عبادت مسلمان پر
ایک مقررہ وقت پر فرض ہے ۔ نماز انسان کے اندر
روحانی کشش پیدا کرتی ہے ، دلی سکون پیدا کرتی ہے
اور زندگی کا اصل مقصد بتاتی ہے ۔ نماز معاشرے کے اندر
بھائی چارہ ، محبت ، یگانگت ، اتحاد ، اخوت ، لوگوں
کے دکھ و تکلیف بانٹنے کی طرف لے جاتی ہے اور لوگوں
میں اخلاقی جذبہ انصاف ، احترام ، ادب اور
عزت کو ابھارتی ہے جو ایک کامیاب زندگی گزارنے
کیلئے بہت ضروری ہیں ۔ لہذا نماز انسان کے اندر
سماجی محبت ، اخلاقی جذبہ اور یگانگت ، اور روحانی
سکون و خوشی پیدا کرتی ہے تاکہ لوگ ایک اچھی
اور کامیابی والی زندگی بسر کریں ۔

نماز کا مقصود

نماز اسلام کا پہلا رکن ہے اور ہر دن میں
پانچ مرتبہ ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔
نماز کیلئے اللہ پاک نے وقت مقرر فرمایا ہے اور اس
وقت کے اندر اندر لوگوں کو یہ فرض ادا کرنے کا حکم
دیا ہے۔ اللہ پاک نے نماز کیلئے قرآن مجید میں کافی
مرتبہ لوگوں کے بارے حکم فرمایا ہے کہ نماز کو وقت مقرر
پر پڑھیں۔

قرآن مجید میں اللہ پاک کا حکم

(۱) "نماز قائم کرو اور زکوۃ"
ایک اور جگہ پر اللہ پاک نے نماز کے بارے میں حکم
دیا کہ
(۲) "صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو"۔

نماز دین کی کنجی ہے کوئی شخص اس وقت تک سچا
مومن نہیں ہو سکتا جب تک نماز نہ پڑھیں۔
نماز دین اسلام سے پہلے بھی باقی امتوں پر فرض
تھی۔ لہذا نماز ایک فرض رکن ہے جو ہر انسان
پر ضروری ہے۔

نماز ہر شخص پر ہر وقت میں فرض ہے

نماز ایک ایسی عبادت ہے جو اللہ پاک نے
ہر انسان پر فرض کی ہے اور کسی شخص کو نماز میں

کوئی گنجائش نہیں ۔

• اللہ پاک نے حکم دیا ہے کہ جو لوگ نماز کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتے وہ بیٹھ کر پڑھیں ۔

لہٰذا، نماز ہر وقت، ہر انسان اور ہر حال میں امت مسلمہ پر فرض کی گئی ہے

نماز انسان کی ہدایت کا پہلا دروازہ ہے

قرآن پاک میں اللہ پاک کا حکم ہے

" میں نے نماز کو ایک مقررہ وقت پر فرض کیا ہے "

نماز کے سماجی اثرات

(i) لوگوں کا ایک جگہ (مسجد) میں اکٹھا ہونا۔

سارے لوگ اپنے ضروری کام کاج چھوڑ کر نماز کیلئے ایک جگہ (مسجد) میں اکٹھے ہوتے ہیں اس طرح اکٹھے ہونے سے لوگوں کے اندر پیار ہوتا ہے ایک دوسرے سے اسلام کی باتیں کرنا اور حدیث کا درس ملتا ہے۔

(ii) بادشاہ اور رعایا ایک صف میں۔

مسجد میں سارے لوگ چاہے کوئی بادشاہ ہو یا کوئی ملازم سب ایک صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اور لوگوں کے اندر برابری کا اثر پیدا ہوتا ہے۔

(iii) کامیاب معاشرے کی تشکیل

ایک جگہ مل کر نماز ادا کرنے سے ایک کامیاب معاشرے کی تشکیل ہوتی ہے۔ اور اس معاشرے میں غیر اسلامی رسم و رواج، غیر اسلامی اعمال مٹ جاتے ہیں۔

(iv) بے حیائی اور تکبر غرور سے نجات

باجماعت مل کر نماز پڑھنے سے لوگوں کے اندر بے حیائی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی ایک الحدیث کے مطابق

(ا) "بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے"

نماز ادا کرنے سے انسانوں کے اندر برابری، اتحاد اور اخوت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور غرور و تکبر جو ایک معاشرے کو اندھیرے کی طرف لے جاتے ہیں اس سے نجات ملتی ہے۔

نماز کے اخلاقی اثرات

(i) عزت و احترام

نماز ادا کرنے سے انسانوں کے اندر عام لوگوں سے عزت اور احترام سے پیش آنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے جو ان کو ایک اخلاقی سطح پر بلند کرتا ہے۔

(ii) بچوں سے شفقت

نماز ادا کرنے سے چھوٹوں پر شفقت و
رحم کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح معاشرے
میں اخلاقی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں جو ایک معاشرے
کو کامیاب بنا دیتی ہیں۔

(iii) گفتگو میں ادب والے الفاظ و لہجہ

ہر وقت اور ہر حال میں نماز پر پابندی
کرنے سے لوگوں کے ساتھ ملنے اور گفتگو کے آداب
انسان کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ جو اس انسان کو ایک
کامیاب زندگی گزارنے اور لوگوں کے درمیان محبت
پیدا کرنے کی طرف لے کر جاتے ہیں۔

(v) انصاف و احتساب کا جذبہ

نماز ادا کرنے سے انسانوں کے اندر
انصاف کرنے کی ایک کرن جھلکتی ہے اور وہ لوگوں
کو جواب دینا اپنا اخلاقی فرض سمجھتا ہے
لہٰذا نماز ادا کرنے سے لوگوں کے درمیان صلح، انصاف
لگا رہتا ہے اور اعتدال پیدا ہوتا ہے

نماز کے روحانی فوائد

(i) تزکیہ نفس

نماز ادا کرنے سے انسان کے اندر
اپنے نفس کا تزکیہ پیدا ہوتا ہے ملوگ نماز ادا

کرنے سے سکون وقرار حاصل کرتے ہیں۔

(ii) دل کا سکون / تصفیہ قلب

عبادات کرنے سے دل کا سکون ملتا ہے۔
جو ایک روحانی سکون ہے۔
قرآن مجید میں اللہ پاک کا حکم ہے
"بے شک دلوں کے اطمینان صرف اور صرف
اللہ پاک کے ذکر سے ہے"۔
اس آیت پاک سے یہ بات واضح ہوتی ہے
تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب عبادات سے ہی ملتا ہے۔

(iii) اللہ پاک سے محبت اور روحانی سکون

عبادات کرنے سے لوگوں کے اندر اللہ
پاک سے محبت پیدا ہوتی ہے جو سب چیزوں سے افضلیت
رکھتی ہے۔ اور انسان کے دل کی اصلاح ہوتی ہے۔

گناہوں سے چھٹکارا

عبادات کرنے سے انسان کا دل صاف
ہوجاتا ہے اور تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں
اس لیے۔ عبادات کرنے سے انسانوں کے اندر
نیک کام کرنے کا جذبہ اور برے کاموں سے
بچنے کا شعور پیدا ہوتا ہے۔

Make flowcharts
Of major headings
And subheadings

اختتام

عبادات ہر انسان پر فرض ہے اور
ہر حال میں فرض ہے۔ اللہ پاک نے عبادات کرنا

کے بارے میں قرآن مجید میں بہت بار حکم فرمایا ہے۔ نماز لوگوں کو روحانی، سماجی اور اخلاقی فوائد عطا کرتی ہے جو ایک فرد کو کامیاب زندگی گزارنے کیلئے بہت ضروری ہیں۔ نماز ادا کرنے سے محبت، یکجہتی، تزکیہ نفس، تصفیہ قلب، خوفِ خدا اور اللہ پاک سے محبت پیدا ہوتی جو اس کو اک کامیاب انسان بناتی ہیں۔
لہٰذا نماز انسان کیلئے بہت ضروری ہے

سوال نمبر 3

وضاحت کریں کہ اسلام نے خواتین کے وقار کیلئے ۔۔۔۔۔؟

تعارف:

اسلام سے پہلے خواتین پر بہت ظلم کیے جاتے تھے۔ خواتین کی پیدائش کو شرمناک سمجھا جاتا تھا۔ کفار اور دوسرے مذاہب کے لوگ اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے لیکن اسلام کے آنے کے بعد یہ عورتیں اگر ماں بنی تو ان کے قدم میں جنت رکھ دی گئی، اگر بیوی بنی تو گھر کی حفاظتی اور سماجی سطح پر ذمہ داریاں سونپ دی گئی۔ اسلام نے خواتین کی حفاظت کیلئے تمام حقوق فراہم کئے ہیں۔ اسلام کے حضور کے اقوال پر اگر عمل کیا جاتا ہے تو کسی جگہ خواتین پر ظلم نظر نہ آئے گا۔ اسلام نے خواتین کو پڑھائی

کا حق، وارثت میں حصہ، شادی کی رضا، معاشت میں
کردار، جنگ میں تعاون، خلع کا حق اور بچے کی
پرورش کی تحویل کا حق عطا فرمایا ہے۔

عورتوں کے یہ حقوق یونائیٹڈ نیشن کی ہیومن
رائٹس کمیشن میں کلیم ہوئے ہیں۔ پاکستان کے آئین
نے میں اسلام اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے خواتین
کو شادی، خلع، وراثت، تعلیم اور معاشت کا حق دیا ہے۔
لہذا پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک نے ان حقوق
کو اپنے آئین کا حصہ بنا لیا ہے جبکہ مغربی ممالک نے
کچھ اصول اپنے آئین میں داخل کئے ہیں۔ لہذا اسلام
نے خواتین کی عزت و عظمت کو محفوظ رکھا ہے۔

اسلام میں حقوق نسواں
اور عورت کا وقار

(ا) ماں کے قدموں میں جنت

اللہ پاک نے عورت کو اس طرح
عظمت بخشی ہے کہ عورت کی اولاد اپنی جان کے
بعد اب زندگی گزارنے کا اصول سمجھتی ہے۔ وہ عورتیں
جو اسلام سے پہلے شرمندگی کا باعث سمجھی جاتی تھی
وہ عورتیں آج عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزار
رہی ہیں۔ اور تمام لوگوں کیلئے ان کی جنت
ان کی ماؤں کے قدموں میں رکھ دی گئی ہے

اور قرآن مجید میں اللہ پاک کا حکم ہے
"اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔"

لہذا، ماں کا ادب اور ان سے حسن وسلوک کرنا
کا حکم اللہ پاک نے قرآن مجید میں فرمایا ہے
"جنت ماں کے قدموں تلے ہے" الحدیث

عورت کی عزت و عصمت کی حفاظت

دین اسلام میں اللہ رب العزت نے عورتوں کو اپنی عزت و عصمت کی حفاظت کا درس دیا ہے اور مردوں کے بارے میں حکم ہے کہ وہ اپنے گھر میں کسی نامحرم کو داخل نہ ہونے دیں۔

نامحرم سے دوری اور پردے کا حکم

اللہ پاک نے عورت کی عزت و وقار کو بلند کرنے کیلئے اس کو پردے کا حکم اور نامحرم سے دوری کا حکم عطا فرمایا ہے۔
لہذا غیر محرم سے دوری اور پردہ عورت کی عزت اور وقار کیلئے بہت ضروری ہے۔

وراثت سے حصہ اور وقار کی زندگی

عورت کو عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کیلئے والدین کی وراثت میں حصہ دار ٹھہرایا گیا ہے کہ عورتیں کسی سے بھیک مانگتی نہ پھریں۔ لہذا، اسلام نے عورتوں کو برابری کے ساتھ اقتصادی حقوق عطا فرمائے ہیں۔ اللہ پاک نے یہ وراثت کا حصہ قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے۔

تعلیم کا حق

اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو تعلیم حاصل کرنا
کا حق عطا فرمایا ہے تاکہ عورتیں جاہلوں کی طرح زندگی
نہ گزاریں اور اس کی عزت و وقار مجروح نہ ہوں۔

ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے
" بے شک علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت
پر فرض ہے"۔

خلع کا حق

اگر عورت ازدواجی زندگی گزارنے میں
تکلیف اور مصیبت برداشت کر رہی ہے تو اسلام نے اس
کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ اپنے خاوند سے خلع حاصل
کر سکتی ہے تاکہ عورت کی عزت و وقار محفوظ
رہے اور اس پر ظلم و ستم نہ ہوں

شادی کی رضا

اللہ پاک نے دونوں مرد و عورت کو شادی کرنے
کیلئے اپنی ذاتی مرضی کا حق دیا ہے تاکہ عورتیں اور
مرد اخوت اور محبت کے ساتھ زندگی گزار سکیں
اس لیے عورتیں شادی کیلئے اپنی پسند و ناپسند کا
اظہار کر سکتی ہیں تاکہ اس کی عزت و وقار محفوظ
رہیں۔

2

اسلامی وقار کو محفوظ رکھنے کی کوششیں

(i) مشرقی اور اسلامی ممالک کا اقدام

مشرقی اور عام اسلامی ممالک نے خواتین کے حقوق کو اپنے آئین کا حصہ بنادیا ہے تاکہ ایک قانونی سطح پر عورت کے حقوق کی حفاظت ہوں اور عورت کا وقار بلند رہے۔

(1) پاکستان کا آئین 1973

پاکستان کا آئین عورتوں کو ایک برابر شہری قرار دیتا ہے۔ اور یہ حقوق فراہم کرتا ہے کہ عورت کی عزت و عصمت محفوظ رہے۔

(i) شادی کی رضا کا حق
(ii) خلع کا حق
(iii) تعلیم کا حق
(iv) تشدد سے حفاظت
(v) وراثت میں حصہ
(vi) اقتصادی حقوق

(ii) پاکستان وومن پروٹیکشن ایکٹ

(iii) ایسڈ کنٹرول ایکٹ 2011

(iv) اینٹی سیکسول حراسمنٹ ایکٹ 2016

مغرب میں عورتوں کی عزت و وقار
اسلام کے مد نظر

B

(i) یو نائیٹڈ نیشن ہیومن رائٹس کمیشن 1948
(ii) میگنا کارٹا 1215

مغربی ممالک نے اسلام کے کچھ اصول کو اپنے آئین کا حصہ بنایا ہوا ہے جیسے

Proper heading and numbering add beauty and discipline your writing

(i) عورتوں پر تشدد [illegible]
(ii) شادی کی رضا عورت کرے
(iii) سیاست میں داخلہ
(iv) اقتصادی سرگرمیاں

4

اختتام

10

اسلام سے قبل عورتوں پر ظلم ہوتے تھے لیکن اسلام نے ان سب ظلم کی حوصلہ شکنی اور عورتوں کو وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا موقع دیا۔ اسلام نے ان کے حقوں میں جنت عورتوں کے قدموں تلے، حق مہر، شادی و خلع کی مرضی، وراثت میں حصہ، تعلیم و اقتصادی برابری اور اپنے جسم کو نامحرم سے بچانے کا درس دیا ہے۔

اسلام کے حقوق نسواں پاکستان کے آئین اور مغربی ہیومن رائٹس کمیشن اور میگنا کارٹا میں ضروری قرار دئیے گئے ہیں

سوال نمبر (۷)

i) اسلام میں حکومت کا ڈھانچہ
ii) اور تعلیم کی اہمیت

Understand the question
And address what is asked
Be relevant to the question

تعارف۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات دین ہے جو ایک
بادشاہ، قاضی، مصنف اور ایک نوکر کو وقار کے
ساتھ زندگی بسر کرنے کا درس دیتا ہے۔ اسلام
نے ریاست کی تشکیل ۶۲۲ء سے ساڑھے چودہ سو سال
پہلے دے دی تھی جو ایک مکمل اور مضبوط ریاست تھی۔
لہٰذا اسلام ایک ایسا نظام پیش فرماتا ہے جس سے
لوگوں کے سیاسی، سماجی، معاشی، اخلاقی اور
مذہبی حقوق محفوظ ہیں۔ اسلام میں شوریٰ کونسل
یعنی (شوریٰ) کا ریاست میں اہم کردار ہے۔ اسلام
میں ایسے قوانین بنانے کی اجازت دی گئی ہے جو
اسلام نے خلفاء نبیوں اور لوگوں کو طاقت جیسا تحریش۔
اسلام کا قانون پانچ چیزوں پر مبنی ہے۔ قرآن مجید
اسلامی قانون کا پہلا ماخذ ہے۔ حدیث شریف اسلامی
قانون کی دوسری ماخذ ہیں۔ جبکہ اجماع، قیاس اور
اجتہاد اسلام کے باقی تین ماخذ ہیں جو اسلامی قانون
کا حصہ ہیں۔

اسلام ایک اچھی زندگی بسر کرنے کا درس دیتا ہے جو
شعور علم اور عمل کے بغیر کبھی نہیں گزر سکتی۔ علم

اسلام کو سمجھنے، اخلاقی زندگی بسر گزارنے، حقیقتوں کو
تکلیفوں میں مدد دیتا ہے۔ اسلام میں تعلیم پر بہت
زور دیا گیا ہے کیونکہ ایک اچھا انسان علم سے وہ سب
کچھ سیکھ جاتا ہے جو اس کو زندگی گزارنے کیلئے ضروری
ہوتی ہیں۔ اسلام مذہبی تعلیم کو سیکھنا فرض قرار دیتا
ہے جو انسان کیلئے عملی زندگی گزارنے کیلئے ضروری ہیں

اسلام میں شورائی کا تصور

اسلام میں تمام بڑے فیصلے لینے کیلئے شوریٰ کا ہونا ضروری
قرار دیتا ہے۔

شوریٰ کی اہلیت

اسلامی ریاستی نظام میں شوریٰ میں اس
شخص کو رکھا جاتا اور ذہین اور اچھا مشورہ دینے والا
ہوتا ہے۔ شوریٰ کیلئے عمر کی کوئی پابندی نہیں۔
خلیفہ شوریٰ سے پوچھ کو فیصلہ کرتا ہے یہ ضروری نہیں
کہ شورائی کا ہر فیصلے پر عمل کیا جائے لیکن شوریٰ
ایک اچھا ریاستی نظام چلانے میں مدد کرتی ہیں۔

(۱) حضور نبی اکرم ﷺ غزوہ بدر، احد و خیبر میں
لوگوں (صحابہ اکرام رض) سے مشورہ لیا۔
اس لئے شوریٰ اسلامی ریاستی نظام میں ایک
اہم کردار ادا کرتی ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رض کے دور میں شورائی کے

مقبلوں کو بڑا اہم مانا جاتا اور تمام خلفہ راشدین نے شوریٰ
کو ایک اچھا ریاستی نظام چلانے کے لئے ضروری
سمجھا۔

قانون سازی

اسلام میں قرآن و سنت شریف کے بعد
اجماع و قیاس اور اجتہاد کو اسلامی قانون کا ماخذ
سلنا جاتا ہے

شوریٰ کا قانون سازی میں کردار

خلفاء راشدین کے دور میں اجماع و اجتہاد کیلئے
شوریٰ پاک کے فیصلے کو بڑی عزت حاصل تھی۔
شوریٰ اجماع و اجتہاد کا فیصلہ کرتی تھی۔ اس لئے
شوریٰ کو قانون ساز ادارہ بھی کہا جاتا ہے۔
اس لئے موجودہ ریاستیں ایسے قوانین نہ بنائیں
جس جو اسلام کے خلاف ہیں

اسلامی قانون کے ماخذ

قرآن مجید

قرآن مجید اسلامی قانون کا پہلا
ماخذ ہے۔ جو کچھ قرآن مجید میں ہے وہ سب مسلمانوں
پر فرض ہے۔ اس لئے قرآن مجید کے فیصلے کو سب
سے افضل مانا جاتا ہے۔

تشکیل
قرآن مجید اسلامی قانون کا پہلا
ہے۔

حدیث پاکؐ

حدیث پاکؐ اسلامی قانون کی دوسری بڑی منبع ہیں۔ جو چیز اگر قرآن مجید میں نہیں ملتی۔ اس چیز کو سنت مقدس پاکؐ یعنی حدیثؐ سے ڈھونڈا جا سکتا ہے اور حدیثؐ کا ہر حکم [illegible] ہوگا۔

اجماع

اجماع اسلامی قانون کا تیسرا بڑا ماخذ ہے۔ اگر قرآن مجید اور حدیثؐ سے کوئی چیز نہیں ملتی تو اس پر اجماع کیا جا سکتا ہے۔

"اجماع سے مراد کسی خاص مسئلہ پر ساری امت کا مل جانا۔"

اجماع کے لیے ساری امت کا متفق ہونا ضروری ہے یہ اجماع خاص سے اجماع عام ہوگا۔

حدیث پاکؐ کے ایک مفہوم کے مطابق

"بے شک میری امت کبھی غلط بات پر اکٹھی نہیں ہو سکتی"

اجتہاد

اجتہاد اسلامی قانون کا چوتھا ماخذ ہے۔ اس میں قرآن مجید و سنتؐ کو مد نظر رکھ کر امت جمع ہوتی ہے۔ لیکن اجتہاد کے لیے ضروری ہے کہ جائز و ناجائز کو مد نظر رکھتے وقت باقی ملکوں کے علماء کرام کے فیصلوں کو مد نظر رکھا جائے۔

Ijtihad say related hadith add karo

You haven't draw the sketch of islamic governance system

5

قیاس

یہ اسلامی قانون کا چوتھا ماخذ ہے۔ یہ صاف عقل جو اسلامی علم رکھتا ہو صرف اس عمل کو کر سکتا ہے۔

ایک دفعہ ایک صحابی نے حضور اکرم ﷺ سے فرمایا کہ اگر مجھے جو چیز قرآن و سنت سے نہ ملے تو میں قیاس کروں گا۔ تو آپ ﷺ نے اس عمل کو پسند فرمایا۔

دین اسلام میں تعلیم کی اہمیت

(1) علم کا فرض ہونا

اللہ پاک نے علم کو تمام مسلمانوں پر فرض کر دیا ہے۔
ایک حدیث شریف کا مفہوم
"بے شک علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

(2) حلال و حرام میں فرق

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر اس لئے ضروری ہے کہ اس سے لوگوں میں حلال و حرام میں فرق ظاہر ہوتا ہے اور انسان ایک با وقار اور عزت والی زندگی بسر کر سکتا ہے۔

(iii) بامقصد زندگی گزارنے کا جذبہ

ایک بامقصد اور باشعوری زندگی گزارنے کیلے ضروری ہے کہ انسان اس علم کو حاصل کرے جو اس کیلے فائدہ مند ہوں۔

(iv) فضولیت اور غیر ضروری سرگرمیوں سے چھٹکارا

علم حاصل کرنے سے انسان غیر ضروری اور فضول سرگرمیوں سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے اور اس کو ایک بامقصد زندگی گزارنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(v) اچھے و برے کا شعور

علم حاصل کرنے سے انسان میں نیکی و بری کا شعور پیدا ہوتا ہے اور انسان میں یہ شعور پیدا ہوتا ہے کہ ہر کام اچھا ہے اور یہ برا ہے۔

(vi) زندگی کا اصل مقصد

علم حاصل کرنے سے انسان کو اپنی زندگی اور اس دنیا میں آنے کے مقصد کا پتا چلتا ہے۔

(vii) اسلام کو سمجھنے کیلے

علم حاصل کرنے سے انسان اسلام کو سمجھتا ہے اور اپنی زندگی اسلام کے مطابق گزارتا ہے۔

(viii) ضروریات زندگی میں رہنمائی

انسان کو اپنی ضروریاتِ زندگی حاصل کرنے میں

علم حد راثر تا ہے اور انسان با سکون زندگی گزارتا ہے۔

(ix) لوگوں کی فلاح کیلئے

علم سے انسان لوگوں کی فلاح کرنا سیکھتا ہے۔
اس لیے انسان میں لوگوں کی فلاح کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(x) اسلام کا اصل مقصد سمجھنے کیلئے

علم حاصل کرنے سے انسان دین کو سمجھتا ہے
اور غیر اسلامی رسم و رواج اور غیر اسلامی سرگرمیوں
سے اجتناب کرتا ہے۔

"تم میں وہ شخص بہتر ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا"
الحدیث

اختتام

اسلام ریاستی نظام چلانے میں شوریٰ اور قانون
سازی کا حکم دیتا ہے لیکن آپنی حد میں تجاوز کرنے سے
منع کرتا ہے۔ اسلام آپنے قانون کے پانچ ماخذ بتاتا ہے
جو (قرآن، حدیث، اجماع، اجتہاد اور قیاس ہیں)۔
انسان ان سب سے راہنمائی لے سکتا ہے لیکن سب
سے قرآن و حدیث سے راہنمائی لینا ہوگی۔ اور دوسری
طرف اسلام نے تعلیم انسانوں پر فرض کی ہے تاکہ
لوگ زندگی کا اصل مقصد، اچھے برے میں فرق، حلال
و حرام کی تمیز، لوگوں کی فلاح و بنیادی ضروریات،
لوگوں کی حفاظت و بدلہ اور غیر ضروری سرگرمیوں
سے انفرادی اور معاشرتی چھٹکارا حاصل کر سکیں۔